اتوار26مئی،2019

مضمون۔جان اور جسم

سنہری متن: زبور 103: 1آیت

"اے میری جان! خدوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔"

جوابی مطالعہ: زبور 103: 2تا5، 8، 11آیات

2۔اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ! اور اس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

5۔وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔تُو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہے۔

8۔خدوند رحیم اور کریم ہے۔قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔

11۔کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُس کی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور25: 1،2آیت(تا:)

1۔اے خداوند میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔

2۔اے میرے خدا میں نے تجھ پر توکل کیا۔

2۔ وعظ2باب24،26آیات(پہلے تک)

24۔پس انسان کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ کھائے اور اپنے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہو کر اپنا جی بہلائے۔ میں نے دیکھا کہ یہ بھی خدا کے ہاتھ سے ہے۔

26۔کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور اچھا ہے حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ہے لیکن گناہگار کو زحمت دیتا ہے کہ وہ جمع کرے اور انبار لگائے تاکہ اُسے دے جو خدا کا پسندیدہ ہے۔

3۔ اعمال3باب1تا13،19،25،26آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔

2۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔

3۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔

4۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔

5۔ وہ اُن سے کچھ ملنے کی امید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا۔

6۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

7۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اٹھایا اور اسی دم اس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔

8۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا ان کے ساتھ ہیکل میں گیا۔

9۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔

10۔ اُس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے۔

11۔ جب وہ پطرس اور یوحنا کو پکڑے ہوئے تھا تو سب لوگ بہت حیران ہو کر اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہے اُن کے پاس دوڑے آئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اے اسرائیلیو۔ اس پر تم کیوں تعجب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اس شخص کو چلتا پھرتا کر دیا؟

13۔ ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خدا نے اپنے خادم یسوع کو جلال دیا جسے تم نے پکڑوا دیا اور جب پیلاطس نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کیا تو تم نے اُس کے سامنے اُس کا انکار کیا۔

19۔ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تا کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں۔

25۔ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خدا نے تمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سب گھرانے برکت پائیں گے۔

26۔ خدا نے اپنے خادم کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تا کہ تم میں سے ہر ایک کو اس کی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے۔

4۔ اعمال 14 باب 8 تا 18 آیات

8۔ اور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔

9۔ وہ پولوس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اُس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے۔

10۔ تو بڑی آواز سے کہا اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اچھل کر چلنے پھرنے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ لوگوں نے پولوس کا یہ کام دیکھ کر لُکانیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صورت میں دیوتا ہمارے پاس اُتر کر آئے ہیں۔

12۔ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولوس کو ہرمیس۔ اس لئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا۔

13۔ اور زیوس کے اُس مندر کا پجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا بَیل اور پھولوں کا ہار پھاٹک پر لا کر لوگوں کے ساتھ قربانی کرنا چاہتا تھا۔

14۔ جب برنباس اور پولوس رسولوں نے سنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کودے اور پکار پکار کر۔

15۔ کہنے لگے کہ لوگو! تم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان ہیں اور تمہیں خوشخبری سناتے ہیں تاکہ ان باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اُس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔

16۔ اُس نے اگلے زمانہ میں سب قوموں کو اپنی راہ چلنے دیا۔

17۔ تو بھی اُس نے اپنے آپ کو بے گناہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دیا۔

18۔ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مشکل سے روکا کہ اُن کے لئے قربانی نہ کریں۔

5۔ 1 کرنتھیوں 1 باب 1 (یا دوسرا)

1۔ پولوس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بلایا گیا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 1 کرنتھیوں 6 باب 19، 20 آیات

19۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی مرضی سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔

20۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

7۔ رومیوں 12 باب 1، 2 آیات

1۔ پس اے بھائیو! میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربے سے معلوم کرتے رہو۔

8۔ 1 تھسلنیکیوں 5 باب 23 آیت

23۔ خدا ہی جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 25:307 (الٰہی)۔30

الٰہی فہم بشر کی جان ہے، اور انسان کو سب چیزوں پر حاکمیت عطا کرتا ہے۔ انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

2۔ 25-19:477

سوال: بدن اور جان کیا ہیں؟
جواب: شناخت روح کا عکس ہے، وہ عکس جو الٰہی اصول، یعنی محبت کی متعدد صورتوں میں پایا جاتا ہے۔ جان مادا، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

3۔ 32-25:13

الٰہی اصول، محبت سب کے باپ، جو بطور جسمانی خالق سامنے آتا ہے، سے متعلق انسان کی لاعلمی کی وجہ سے انسان خود کو محض جسمانی تصور کرتے ہیں، اور بطور خدا کی صورت یا شبیہ اور انسان کی ابدی غیر معمولی وجودیت سے بے خبر رہتے

ہیں۔ غلطی کی دنیا سچائی کی دنیا سے لاعلم ہے، انسانی وجودیت کی حقیقت سے اندھی ہے، کیونکہ احساس کی دنیا بدن کی بجائے جان میں زندگی سے متعلق آگاہی نہیں رکھتی۔

4۔ 1۔20:62

اگر ہم دانشمند اور صحتمند ہیں تو ہمیں یہ ذہانت مادے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ نہیں بلکہ کم سے کم منسوب کرنی چاہئے۔ الٰہی عقل، جو شگوفے بناتا اور کھلاتا ہے، انسانی جسم کی حفاظت کرے گا، جیسے وہ سوسن کو ملبوس کرتا ہے؛ لیکن کسی بشر کو غلطی کے قوانین، انسانی نظریات کو زبردستی گھُساتے ہوئے خدا کی حکومت میں مداخلت نہ کرنے دیں۔

انسان کی بلند فطرت کسی کمتر کی حکمرانی میں نہیں ہے، اگر ایسا ہوتا تو دانش کی ترتیب اُلٹ ہو جاتی۔ زندگی سے متعلق ہمارے جھوٹے خیالات ابدی ہم آہنگی کو پوشیدہ رکھتے ہیں، اور وہ بیماریاں پیدا کرتے ہیں جن کی ہم شکایت کرتے ہیں۔ کیونکہ بشر مادی قوانین کو مانتے اور عقل کی سائنس کو رد کرتے ہیں، اس سے مادیت اول اور روح کا بلند قانون آخر نہیں ہو جاتا۔

5۔ 4۔25:280

صحیح سمجھا جائے تو ایک حساس مادی صورت اپنانے کی بجائے، انسان ایک بے حس بدن لئے ہوئے ہے، اور خدا، جو انسان اور ساری مخلوق کی جان ہے، اپنی انفرادیت، ہم آہنگی اور لافانیت میں دائمی ہوتے ہوئے، منفرد رہتا اور انسان میں ان خوبیوں کو، عقل کے وسیلہ، نہ کہ مادے کے وسیلہ، متواتر رکھتا ہے۔ انسانی خیالات پر غور کرنے اور ہستی کی سائنس کو رد کرنے کا صرف ایک عُذر روح سے متعلق ہماری لاعلمی ہے، وہ لاعلمی جو صرف الٰہی سائنس کے ادراک کو تسلیم کرتی ہے، ایسا ادراک جس کے وسیلہ ہم زمین پر سچائی کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں اور یہ سیکھتے ہیں کہ روح لامحدود اور نہایت اعلیٰ ہے۔

6۔ 30۔20،14۔6:146

سکولوں نے خدائی پر ایمان کی بجائے، منشیات کے فیشن پر ایمان کو فروغ دیا ہے۔ مادے کے اپنے ہی مخالف کو تباہ کرنے کا یقین رکھتے ہوئے، صحت اور ہم آہنگی کو قربان کر دیا گیا ہے۔ اس قسم کے نظام روحانی قوت کی وحدت سے بنجر ہوتے ہیں، جس کے باعث مادی فہم سائنس کا غلام بنایا جاتا ہے اور مذہب مسیح کی مانند بن جاتا ہے۔

مادی دوا خدا کی قوت کو منشیات سے تبدیل کرتی ہے، حتیٰ کہ انسانی طاقت سے بھی، تاکہ جسم کو شفا دے سکے۔۔۔۔
سائنس ”تیری بستیوں کا مسافر“ ہے، جسے یاد نہیں کیا جاتا حتیٰ کہ اس کے بلند و بالا اثرات اس کی الٰہی اصلیت اور افادیت کو عملی طور پر ثابت کرتے ہیں۔

الٰہی سائنس اس کی منظوری بائبل سے پاتی ہے، اور سائنس کی الٰہی اصلیت بیماری اور گناہ سے شفا کے دوران سچائی کے پاک اثر کے وسیلہ ظاہر کی جاتی ہے۔ سچائی کی یہ شفائیہ قوت اُس دور سے بھی کہیں پیشتر سے ہے جب یسوع رہا کرتا تھا۔ یہ ”قدیم زمانوں“ جتنی پرانی ہے۔ یہ ازل سے رہتی ہے اور مکمل وسعت رکھتی ہے۔

7۔ 309:24۔32

ہستی کی سائنس اسے لامحدود روح یا جان کے لئے ناممکن پیش کرتی ہے کہ یہ ایک محدود جسم یا انسان کے لئے اُس کے خالق سے الگ کوئی ذہانت رکھے۔ یہ اسے فرض کرنے کے لئے خود کار گواہی ہے کہ نامیاتی حیوان یا سبزہ زار زندگی جیسی حقیقت موجود ہو سکتی ہے، جب یہ نام نہاد زندگی موت پر ختم ہو جاتی ہے۔ زندگی کبھی ایک ہی لمحے میں نابود نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ کبھی بناوٹی یا نامیاتی نہیں ہوتی، اور نہ کبھی اپنی ہی بناوٹ کے باعث محدود یا غرق ہوتی ہے۔

8۔ 318:28۔2

حکمران محکوم کے ماتحت کبھی نہیں ہوتا۔ سائنس میں انسان پر خدا، الٰہی اصول حکومت کرتا ہے، جیسے اعداد اُس کے قوانین سے قابو کئے جاتے اور ثابت کئے جاتے ہیں۔ ذہانت اعداد سے پیدا نہیں ہوتی، بلکہ ان کے وسیلہ ظاہر کی جاتی

ہے۔ جسم میں جان شامل نہیں ہوتی، بلکہ یہ مادیت، جان کی جھوٹی حس کو ظاہر کرتی ہے۔مادے میں زندگی ہے اس فریب نظری کا آسمانی زندگی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے۔

9۔ 27-24:350

’’کلام مجسم ہوا۔‘‘اس سے قبل کی ہستی کی سائنس کو ظاہر کیا جاسکے الٰہی سچائی کو جسم پر اور اس کے ساتھ ساتھ ذہن پر اِس کے اثرات کے وسیلہ سے پہنچانے جانا چاہئے۔

10۔ 27-15:251

ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ انسان کیسے جسم پر حکمرانی کرتا ہے، آیا کہ حفظان صحت یا ادویات پر بھروسہ کرنے سے یا اپنی قوت ارادی کے باعث۔ ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ آیا وہ بیماری اور موت، گناہ اور معافی کی ضرورت پر بھروسہ کرنے سے حکمرانی کرتے ہیں یا اس بلند سمجھ سے حکمرانی کرتے ہیں کہ الٰہی عقل کامل بناتی ہے، سچائی کے وسیلہ نام نہاد انسانی سوچ ہر عمل کرتی ہے، انسانی سوچ کو تمام تر غلطی کو ترک کرنے کی ہدایت دیتی ہے، تاکہ وہ الٰہی عقل کو ہی واحد عقل اور گناہ، بیماری اور موت سے شفا دینے والا تسلیم کرے۔ بلند روحانی فہم کا یہ مرحلہ انسان کو سدھارے گا جب تک کہ غلطی غائب نہ ہو جائے، اور ایسا کچھ باقی نہیں بچتا جسے ہلاک کیا جاسکے یا سزادی جاسکے۔

11۔ 15-14:326

جزوی نہیں بلکہ مکمل طور پر مادی سوچ کا عظیم شفا دینے والا جسم کو بھی شفا دینے والا ہے۔

12۔ 14-6:395

ایک بڑے نمونے کی مانند، روح کو جسمانی حواس کی جھوٹی گواہیوں پر حکومت کرنے اور بیماری اور فانیت پر دعووں کو جتانے کے لئے آزاد کرتے ہوئے، شفا دینے والے کو بیماری کے ساتھ بات کرنی چاہئے کیونکہ اُسے اُس پر اختیار حاصل ہے۔ یہی اصول گناہ اور بیماری کو شفا دیتا ہے۔ جب الٰہی سائنس نفسانی سوچ کے ایمان پر اور اس ایمان پر قابو پا لیتی ہے کہ خدا پر یقین گناہ اور مادی شفائیہ طریقوں پر یقین کو نیست کر دیتا ہے، تو گناہ، بیماری اور موت غائب ہو جائیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں

سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔